# وفیات اور تعزیت

پچھلے کچھ عرصہ میں ہمارے بہت سے ایسے مخلص واقفین احباب واکابر رحلت فرما گئے جن کی وفات سے علمی ودینی ادبی اور تبلیغی حلقوں کو نقصان پہنچا۔ افسوس کہ ہم بروقت الحق کے ذریعہ اظہار تعزیت نہیں کر سکے۔ ان مختصر سطور کے ذریعہ قارئین سے دعائے مغفرت کی اپیل کرتے ہوئے مرحومین کے رفع درجات کی دعا کرتے ہیں۔ الحق اور دارالعلوم حقانیہ متعلقہ تمام حلقوں سے تعزیت کر رہا ہے۔

—— سمیع الحق ——

**حکیم مولانا عبدالحئی** | بھوئی گاڑھ ٹیکسلا کے مولانا حکیم عبدالحئی صاحب فاضل دیوبند۔ علم وعمل کا مجسمہ تواضع اور سادگی میں اکابر دیوبند کی نشانی روحانی علاج کے ساتھ ساتھ جسمانی امراض کے معالجہ میں اللہ تعالیٰ نے تجربہ دیا تھا۔ اجلاس دیوبند کے سلسلہ میں سفر کے دوران حادثہ پیش آیا، زخمی ہوئے اور چند ماہ بعد وصال فرما گئے۔

**مولانا محمد حیات** | فاتح قادیان ور بوہ عمر بھر مرزائیت کے تعاقب واستیصال کا جہاد کیا مرزائیت کا انسائیکلوپیڈیا تھے۔ "ملت اسلامیہ کا موقف" نامی بیان تحریک میں مرتب کرنے کے دوران ان کی صحبت اور زیارت پھر حوالوں کے بارہ میں محیر العقول استحضار دیکھنے میں آیا۔ حق تعالیٰ اس فدائے ناموس ختم نبوت کو طویل جہاد کا بہتر صلہ دے۔ اور مجلس تحفظ ختم نبوت کو آپ جیسا جامع اور بے لوث رہنما نصیب ہو۔

**خواجہ محمد خان** | ایک ادیب اور صاحب قلم محقق خواجہ محمد خان حضرو۔ نادر مضامین اور کتابوں سے شغف زندگی بھر رہا، الحق کو بھی نوازتے خطوط سے بھی اور مضامین سے بھی۔ غار حراء سے واپسی میں جبل نور پہ عالم نور کیطرف چل بسے۔

**اہلیہ مولانا اکبر آبادی** | برصغیر کے مشہور محقق ومصنف مخدومی مولانا سعید احمد اکبر آبادی مدیر برہان دہلی حال علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کے پروفیسر کی صالحہ عابدہ اہلیہ کا انتقال ہوا۔ علم وادب کے ناطے سے یہ سانحہ صرف ان کا نہیں بلکہ سب واقفین کا ہے۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کو درجات عالیہ اور مولانا کو صبر جمیل سے نوازے۔

**والد ماجد اختر راہی صاحب** | الحق کے دیرینہ کرم فرما مقالہ نگار وتبصرہ نگار جناب اختر راہی صاحب نوسر شر خمر واہ کینٹ کے والد ماجد کا ۹ ستمبر کو انتقال ہوا۔ حق تعالیٰ اختر راہی صاحب جیسے خلف الصدق فرزند کی خدمات کے صدقہ جاریہ کو ان کے رفع درجات کا مزید ذریعہ بنا دے۔

**مولانا سعید الرحمان علوی کو صدمہ** | ہمارے علمی وادبی اور دینی میدانوں میں سرگرم رفیق مولانا سعید الرحمان علوی مدیر خدام الدین کے دادا صاحب مرحوم حضرت مولانا محمد رمضان علوی کے والد ماجد تھے۔ مرحوم نے علماء وصلحاء خدام دین اپنی اولاد کی شکل میں چھوڑے یہ حسن تربیت وخوش بختی قابل رشک ہے۔ اللہ تعالیٰ مقامات قرب ورضا سے نوازے۔